© rasailojaraid.com

رمضان المبارک فضائل و مسائل

تحریر: اشفاق احمد بھٹی کنگن پوری (ایم۔اے)

قرآن سے فرضیت روزہ:

﴿یا ایھا الذین آمنو کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون﴾ (البقرہ183)

ترجمہ ”اے ایمان والو! تم پہ روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے۔ تا کہ تم پرہیز گار بن سکو“۔

تشریح: اللہ تعالیٰ نے اپنے انعام و اکرام کی جو باران رحمت اہل ایمان پر برسائی ہے اس میں سے ایک بڑا انعام روزہ بھی ہے جو اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ایک ہے۔ یہ آیت مبارکہ بروز سوموار شعبان المعظم ۲ھ میں نازل ہوئی۔

حدیث سے فرضیت روزہ:

(أتاکم رمضان شھر مبارک فرض اللہ علیکم صیامہ) (مسند احمد بن حنبل)

ترجمہ ”تمہارے پاس رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ آچکا ہے۔ اس کے روزے اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کر دیے ہیں“۔

پچھلی امتوں پر بھی روزے فرض تھے:

ترجمہ: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے (البقرہ)

تشریح: اس آیت مبارکہ سے واضح ہو رہا ہے کہ اگلی سب امتوں پر بھی روزے فرض تھے اور وہ روزے رکھتے تھے۔

۱۔ یہود حضرت موسیٰ کی پیروی میں چالیس دن کا روزہ رکھنا اچھا سمجھتے تھے اور آخری دن کا روزہ ان پر فرض تھا۔ (تورات)

۲۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام روزہ رکھا کرتے تھے۔ (انجیل مرقس)(۲۔۱۸)

۳۔ حضرت مسیح ؑ نے اپنی امت کو بے ریا اور مخلصانہ روزے رکھنے کی تاکید فرمائی۔ (انجیل متی ۴۔۷)

۴۔ اہل عرب قبل از اسلام زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے۔ (مسند احمد)

۵۔ (انسائیکلو پیڈیا آف برٹانیکا) میں لکھا ہے کہ روزہ کے اصول و قواعد گو آب و ہوا قومیت، تہذیب اور ماحول کے اختلاف کی بنا پر مختلف ہیں لیکن ایسا مذہب شاذ و نادر ہی ملے گا جس کے نظام میں روزہ کو تسلیم نہ کیا گیا ہو!

روزہ کی تعریف:

”صیام“ لغت عرب میں مطلق رک جانے کو کہتے ہیں۔ شرعاً اس کا مفہوم یہ ہے کہ عبادت کے ارادے سے کھانے پینے اور دیگر روزہ توڑ دینے والی چیزوں سے طلوع صبح صادق سے غروب آفتاب تک اجتناب کرنا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فضائل ومقاصد رمضان المبارک:

۱۔ پرہیز گاری۔

﴿لعلکم تتقون﴾ ترجمہ ''تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ''۔

روزہ کا مقصد آدمی میں تقویٰ و پرہیز گاری پیدا کرنا ہے۔ نفس کو خصائل بد سے پاک کر کے نیک عادات و اطوار سے مزین کرنا ہے۔ اصل طہارت نفس کی صفائی ہے۔

۲۔ گناہوں سے ڈھال:

(الصیام جنة من النار کجنة احد کم من القتال) (مسند احمد)

ترجمہ ''روزہ جہنم سے ڈھال ہے۔ جس طرح تمھارے ایک کی ''لڑائی سے بچانیوالی'' ڈھال ہوتی ہے۔ جس طرح ڈھال کا کام تلوار اور ہتھیار کے اثر سے بچانا ہے بالکل اسی طرح روزے کا کام گناہوں سے بچانا ہے۔''

۳۔ بدنصیب شخص:

حدیث مبارکہ میں ہے ''وہ بدنصیب اللہ کی رحمت سے دور ہے جسے رمضان المبارک جیسا مہینہ ملے اور پھر بھی وہ اپنی بخشش نہ کروا سکے''۔ (ترغیب وترہیب)

۴۔ نیکی کا ستر گنا ثواب:

''جو شخص اس ماہ میں کوئی نفلی کام کرتا ہے تو اسے فرض کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اور جو فرض ادا کرے اسے اتنا اجر عطا ہوتا ہے جتنا کہ غیر رمضان میں ستر فرض ادا کرنے سے ملتا ہے''۔ (مشکوۃ شریف)

۵۔ گناہوں سے معافی:

''جو شخص رمضان کے روزے ایمان اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام سابقہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے''۔ (بخاری)

۶۔ جہنم سے ستر سال کی دوری:

''جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا چہرہ اس دن کے عوض جہنم سے ستر سال دور کر دے گا''۔ (بخاری مسلم)

۷۔ صبر وجزاء:

''اللہ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے رکھا جاتا ہے اور اس کا بدلہ بھی میں ہی دونگا''۔ (بخاری ومسلم)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ ﷺ کا فرمان مبارک ہے۔ ''رمضان صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے''۔

۸۔ دوائے صحت:

نبی اکرمؐ نے فرمایا ''روزے رکھا کرو صحت یاب ہو جاؤ گے''۔

۹۔ قبولیت دعا:

تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی۔ (۱) روزہ دار جب افطاری کرے۔ (۲) امام عادل (۳) مظلوم

روزہ دار کو دو خوشیاں:

امام الانبیاء حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ''روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی اس وقت جب افطاری کی جاتی ہے دوسری خوشی اس وقت نصیب ہو گی جب وہ اللہ سے ملاقات کرے گا''۔ (بخاری و مسلم)

۱۱۔ قیامت کے دن سفارش:

(الصیام والقرآن یشفعان للعبد یوم القیامة یقول الصوم رب منعته الطعام والشراب باالنهار و یقول القرآن منعته النوم باا للیل شفعنا فیه . (مسند احمد و سنن نسائی)

ترجمہ ''روزہ اور قرآن بندے کیلئے قیامت کے دن سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا اے رب میں نے اسے دن میں کھانے اور پینے سے روکا تھا اور قرآن کہے گا میں نے اسے رات کے وقت سونے سے روکا تھا تو اس کے حق میں ہماری سفارش قبول فرما''۔

۱۲۔ فراخی رزق:

آپ ﷺ کا فرمان مبارک ہے۔ ''یہ ہمدردی کا مہینہ ہے۔ اس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے''۔

۱۳۔ جہنم کے دروازے بند ہونا اور شیاطین کا جکڑا جانا:

''رمضان المبارک میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے''۔ (بخاری)

۱۴۔ روزہ افطار کروانے کا ثواب:

''جو شخص روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو اس کو اسکے برابر ثواب ملے گا''۔

۱۵۔ تیزی شہوت کو ختم کرنے والا نسخہ:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ ﷺ نے فرمایا ''جو نکاح کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے اس لئے کہ روزہ شہوت کی تیزی کو ختم کرنے والا ہے''۔ (بخاری)

۱۶۔ قیام رمضان:

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے ''جو شخص ایمان کیساتھ اور طلب ثواب کیلئے رمضان کا قیام کرتا ہے۔اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے''۔ (بخاری)

۱۷۔ تلاوت قرآن حکیم:

''رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک میں کثرت سے تلاوت کرتے تھے''۔ (بخاری)

۱۸۔ صدقہ خیرات:

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے۔''رمضان کی خیرات افضل خیرات ہے''۔

۱۹۔ لیلۃ القدر:

یہ وہی مبارک رات ہے جس رات قرآن مجید لوح محفوظ آسمان سے دنیا پر نازل ہوا۔جس رات کی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔﴿لیلة القدر خیر من الف شهر﴾(القرآن) ''لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے''۔

تشریح: یعنی اس اکیلی رات کا قیام ۸۳ سال ۴ ماہ کی عبادت سے افضل ہے۔ یہ وہی رات ہے جس میں حضرت جبرائیل لاتعداد فرشتوں کے ساتھ زمین پر تشریف لاتے ہیں اور ذکر الٰہی کی مجالس میں شریک ہوتے ہیں اور ذکر الٰہی کرنے والوں کے حق میں استغفار کرتے ہیں۔عام طور پر مشہور ہے کہ لیلۃ القدر ستائیسویں رات ہے۔لیکن یہ نظریہ درست نہیں۔اس رات کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''لیلۃ القدر کو آخری طاق راتوں میں تلاش کرو عاجزی کے ساتھ''۔(بخاری و مسلم)

مسائل رمضان المبارک:

۱۔ رویت ہلال:

''رمضان المبارک کے چاند کیلئے ایک اور عید کے چاند کیلئے دو مسلمان متبع شریعت کی شہادت ہونی چاہیے''۔(ابوداؤد)

۲۔ رویت ہلال کی دعا:

(اللهم أهله علينا بالأمن والايمان والسلامة والاسلام ربى و ربک الله) (ترمذی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۔ روزہ کی نیت:

اگر روزہ فرض ہو تو صبح صادق سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (من لم یبیت الصیام من اللیل فلا صیام له) (ترمذی) "جو رات کو روزے کی نیت نہ کرے۔ اس کا روزہ نہیں"۔

(نوٹ) اکثر لوگ جو روزہ رکھنے کی نیت " بصوم غد نویت " پڑھتے ہیں۔ بدعت ہے۔ اس کا شریعت محمدیہ میں کوئی ثبوت نہیں۔ نیت درحقیقت دل کا فعل ہے زبان کا فعل نہیں۔

۴۔ افطار کی دعا:

(۱) (ذهب الظماء وابتلت العروق و ثبت الاجر ان شاء الله) (ابوداؤد)

ترجمہ: "پیاس رفع ہوگئی اور رگیں تر ہوگئیں اور اللہ نے چاہا تو روزہ کا اجر و ثواب ثابت ہو چکا"

(۲) (اللهم لک صمت و علی رزقک افطرت) (مشکوۃ)

ترجمہ: "اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا"۔

۵۔ سحری کا کھانا سنت موکدہ ہے:

آپ ﷺ کا فرمان ہے "ہمارے اور اہل کتاب کے درمیان روزہ میں سحری کھانے کا ہی فرق ہے" (مسلم)

دوسرا فرمان "سحری کھاؤ اسلئے کہ سحری میں بڑی برکت ہے"۔ (بخاری و مسلم)

۶۔ سحری دیر سے اور افطاری جلدی کرنا:

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے۔ "میری امت اس وقت تک بھلائی میں رہے گی جب تک وہ افطار جلدی او سحری مؤخر کرے"۔ (مسند احمد)

۷۔ روزہ کن چیزوں سے افطار کرنا سنت ہے:

"روزہ کھجور سے افطار کرنا چاہیے۔ ورنہ پانی سے بھی افطار کرنا سنت ہے"۔ (ابوداؤد ، ترمذی)

۸۔ روزہ نہ توڑنے والی چیزیں:

(۱) مسواک کرنا (۲) خوشبو لگانا (۳) آنکھوں میں سرمہ یا دوائی ڈالنا (۴) سر یا بدن پر تیل لگانا (۵) احتلام ہو جانا (۶) خود بخود قے آجانا (۷) روزہ رکھ کر ضروری غسل کرنا (۸) بامر مجبوری ہنڈیا کا نمک چکھ کر فوراً تھوک دینا (۹) ناک میں بغیر مبالغہ پانی ڈالنا (۱۰) بلا مبالغہ کلی کرنا (۱۱) لعاب کا اندر ہی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اندر پیٹ میں چلے جانا (۱۲) مسوڑے کے خون کا تھوک کے ساتھ اندر چلے جانا (۱۳) کان میں دوائی ڈالنا (۱۴) بیوی کا بوسہ لینا بشرطیکہ قابو پر قدرت ہو (۱۵) گردوغبار کا اندر چلے جانا (۱۶) لکڑی یا گاڑیوں کے دھوئیں کا اندر چلے جانا (۱۷) غلطی یا بھول سے کھاپی لینا۔

۹۔ روزہ توڑنے والی چیزیں:

(۱) دانستہ کھانا پینا (۲) جماع کرنا (۳) قصداً قے کرنا (۴) تمباکو پینا (۵) مبالغہ کے ساتھ پانی حلق یا ناک میں چڑھانا (۶) کسی نالی کے ذریعہ جسم میں خوراک پہنچانا (۷) عورت کو حیض یا نفاس کا خون آنا (۸) ٹیکہ جس سے جسمانی قوت حاصل ہو (۹) بوسہ یا اکٹھے سونے کی وجہ سے منی کا اخراج (۱۰) اسلام سے ارتداد

۱۰۔ مریض اور مسافر:

"مریض اور مسافر کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ مگر رمضان المبارک کا مہینہ ختم ہونے کے بعد اس کی قضا دینا ہوگی"۔ (البقرہ)

۱۱۔ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت:

حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو اگر خوف ہو کہ روزہ رکھنے سے بچے کو نقصان پہنچے گا تو اس کو روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔ ہاں روزانہ ایک مسکین کو کھانا کھلائے اور ممکن ہو تو بعد میں قضا بھی دے۔ (تفسیر ابن کثیر)

۱۲۔ کفارہ:

کفارہ اس لئے ہوتا ہے کہ شریعت کو بازیچہ اطفال ہونے سے بچایا جائے اور اس کی حرمت کا تحفظ کیا جائے۔

"بلا عذر شرعی روزہ توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام کو آزاد کرے۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے اگر یہ بھی طاقت نہ ہو تو بیک وقت ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے"۔ (ترمذی)

۱۳۔ فدیہ:

دائمی مریض یا بہت بوڑھا جس میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو۔ وہ روزے کے بدلے ایک مسکین کو صبح وشام کھانا کھلائے۔ (تفسیر ابن کثیر)

۱۴۔ ایام حیض:

"حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں حضورؐ کے زمانہ میں ہم حیض کی حالت میں ہوتیں تو ہمیں روزہ کی قضا کا حکم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دیتے۔مگر نماز کی قضا کا حکم نہ دیتے" (بخاری)

فلسفہ صیام:

روزہ کے روحانی، اجتماعی اور طبی بہت سے فوائد ہیں۔ جسمیں سے بعض درج ذیل ہیں۔

۱۔ یہ اپنے آپ پر قابو پانا سکھاتا ہے۔ (۲) صبر و تحمل کا سبق دیتا ہے۔ (۳) ایثار و قربانی سکھاتا ہے۔

۴۔ اس سے ایک دوسرے پر احسان کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ (۵) روزہ ایک طرح نظام ہضم پر ایک ماہ کا آرام طاری کر دیتا ہے۔ (۵) درحقیقت اس کا حیران کن اثر بطور خاص معدہ و جگر پر ہوتا ہے۔

۶۔ روزہ کے دوران انتڑیوں اور دیگر نظام ہضم کے اجزاء کو آرام کی وجہ سے نئی تازگی اور توانائی حاصل ہوتی ہے

۷۔ اسطرح روزہ داران تمام بیماریوں کے حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ جو نظام ہضم کے اجزاء پر ہو سکتے ہیں۔

روزہ غیر مسلم اسکالرز کی نظر میں:

(۱) سگمنڈ نرائیڈ: یہ مشہور سائیکالوجسٹ ہیں۔ اس کا کہنا ہے روزے سے دماغی اور نفسیاتی امراض کا کلی خاتمہ ہو جاتا ہے۔

(۲) ارسطو: یونان کے عظیم دانا اور حکیم تھے اس نے فاقہ اور پھر مسلسل فاقہ کو جسم کی توانائی کیلئے ضروری قرار دیا ہے۔

(۳) سکندر اعظم: عظیم فاتح اور یونانی حکمران تھے اس کا کہنا ہے "میری زندگی مسلسل تجربات اور حوادث میں گزری ہے جو آدمی صبح اور شام کھانے پر اکتفا کرتا ہے وہی ایسی زندگی گزار سکتا ہے جس میں کسی قسم کی لچک نہ ہو"

(۴) چانکیہ: چندر گیت موریا کا شاطر وزیر چانکیہ جس کی مشہور کتاب "ارتھ شاستر" جو سیاسی حکمت عملی اور جہاں بانی پر ایک جامع تلخیص ہے۔ (321 قبل مسیح) وہ لکھتا ہے "میں نے بھوکا رہ کر جینا سیکھا اور بھوکا رہ کر لڑنا سیکھا ہے۔ میں نے دشمنوں کی دو تدبیروں کو بھوکے پیٹ الٹایا ہے"۔

(۵) پروفیسر مور پالڈ: موصوف آکسفورڈ یونیورسٹی کی پہچان ہیں۔ کہتے ہیں "اسلام نے اپنے ماننے والوں کو روزے کا اتنا عظیم فارمولا دیا ہے۔ اگر اسلام مسلمانوں کو اور کچھ نہ دیتا صرف یہی روزے کا فارمولا ہی دیتا۔ تو پھر بھی اس سے بڑھ کر ان کے پاس اور کوئی نعمت نہ ہوتی۔ میں عرصہ دراز سے ورم معدہ میں مبتلا تھا۔ مسلمانوں کی طرح روزے رکھنے کا تجربہ کیا کچھ ہی دنوں بعد میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا میرا یہ عارضہ جاتا رہا۔ (ماہنامہ "نئی دنیا")

© rasailojaraid.com